www.saaid.net/kutob/index.htm

موضوع الخطبة : خصائص الشريعة الإسلامي – جزء 1

الخطيب : فضيلة الشيخ ماجد بن سليمان الرسي/ حفظه الله

لغة الترجمة : الأردو

المترجم :سيف الرحمن التيمي(@Ghiras_4T)

موضوع:[1]

اسلامی شریعت کی امتیازی خصوصیات –قسط ا

پہلا خطبہ:

إنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

(يَا أَيُّهَا الذين آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلاَ تَمُوتُنَّ إِلاَّ وَأَنتُم مسْلِمُون).

(يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُواْ رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيراً وَنِسَاء وَاتَّقُواْ اللّهَ الَّذِي تَسَاءلُونَ بِهِ وَالأَرْحَامَ إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبا).

(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيداً * يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَن يُطِعْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزاً عَظِيما).

حمد وثنا کے بعد!

سب سے سچی بات اللہ کی کتاب ہے، سب سے بہترین طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے، سب سے بدترین چیز (دین میں) ایجاد کردہ بدعتیں ہیں، (دین میں) ایجاد کردہ ہر نئی چیز بدعت ہے، ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے والی ہے۔

[1] میں نے خطبات کے اس سلسلہ کو تیار کرنے میں بنیادی طور پر شیخ عمر بن سلیمان الأشقر کی کتاب "مقاصد الشريعة الإسلامية" پر اعتماد کیا ہے، پھر اس میں اللہ کی توفیق اور آسانی سے کچھ اضافے بھی کیے ہیں۔

اللہ کے بندو! اللہ تعالی سے ڈرو اور اس کی تعظیم بجالاؤ' اس کی اطاعت کرو اور اس کی نافرمانی سے باز رہو' نیکی کام انجام دینے اور برے کام سے باز رہنے پر صبر سے کام لو اور جان رکھو کہ اللہ تعالی نے ایک عظیم مقصد کے پیش نظر شریعتیں مقرر فرمائی، وہ یہ کہ لوگوں کو دین ودنیا کی بھلائی کی رہنمائی کی جائے، کیوں کہ انسانی عقل بذات خوت ایسے قوانین واحکام وضع نہیں کر سکتی جو لوگوں کو سیدھی راہ کی رہنمائی کر سکیں، بلکہ یہ اس اللہ کی خصوصیات میں سے ہے جو اپنی صفات میں کامل، اپنے افعال واقوال اور تقدیر میں حکیم، اپنی مخلوق کی مصلحتوں سے باخبر اور ان پر مشفق ومہربان ہے، جبکہ انسان کا علم بہت ناقص ہے۔

دینی اعتبار سے یہ بات یقینی طور پر معلوم ہے کہ آسمانی شریعتیں اللہ کی جانب سے نازل کردہ ہیں، اللہ تعالی نے ہر قوم میں ان کی زبان بولنے والا ایک رسول مبعوث فرمایا، تاکہ وہ انہیں ایسی شریعت پہنچائیں جو ان کے لئے موزوں اور مناسب ہو، اللہ نے انہیں بغیر کسی شریعت کے یوں ہی بے کار نہیں چھوڑا، فرمان باری تعالی ہے :

(ولكل قوم **هاد**)

ترجمہ: اور ہر قوم کے لئے ہادی ہے۔

نیز فرمایا: (لكل جعلنا منكم **شرعة** ومنهاجا).

ترجمہ: تم میں سے ہر ایک کے لئے ہم نے ایک دستور اور راہ مقرر کردی ہے۔

انسانوں سے یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ ان نبیوں کی اطاعت کریں جنہیں اللہ نے ان کی طرف مبعوث فرمایا، فرمان الہی ہے: (وما أرسلنا من رسول إلا **ليطاع** بإذن الله).

ترجمہ: ہم نے ہر رسول کو صرف اسی لیے بھیجا کہ اللہ تعالی کے حکم سے اس کی فرمانبرداری کی جائے۔

اللہ تعالی نے جو احکام وقوانین نازل فرمائے، ان میں سب سے عظیم توریت، انجیل اور قرآن ہیں، چنانچہ بنی اسرائیل سے یہ عہد وپیمان لیا کہ وہ اپنی شریعتوں کی حفاظت کریں، لیکن وہ نہیں کرسکے، بلکہ ان میں تحریف کی

اور انہیں ضائع کر دیا، البتہ قرآن کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ نے اپنے اوپر لی، فرمان باری تعالی ہے: (إنا نحن نزلنا الذكر وإنا له **لحافظون**)

ترجمہ: ہم نے ہی اس قرآن کو نازل فرمایا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

بندوں پر یہ اللہ کی رحمت ہی ہے کہ اس نے ان کے لیے ایک ایسی شریعت محفوظ رکھی جس کی روشنی میں وہ قیامت تک اللہ کی عبادت کرتے رہیں گے۔

تمام شریعتیں ایک اللہ کی عبادت کرنے اور شرک سے باز رہنے کی دعوت دیتی ہیں، اللہ تعالی فرماتا ہے: (وما أرسلنا من قبلك من رسول إلا نوحي إليه أنه **لا إله إلا أنا فاعبدون**)

ترجمہ: تجھ سے پہلے بھی جو رسول ہم نے بھیجا اس کی طرف یہی وحی نازل فرمائی کہ میرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، پس تم سب میری ہی عبادت کرو۔

نیز اللہ کا فرمان ہے: (ولقد بعثنا في كل أمة رسولا أن اعبدوا الله واجتنبوا الطاغوت).

ترجمہ: ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ (لوگو!) صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے سوا تمام معبودوں سے بچو۔

شریعتیں فرعی مسائل میں باہم مختلف ہیں، تاہم اصول ومبادی میں باہم متفق ہیں، اور وہ اصول یہ ہیں: اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں، یوم آخرت اور تقدیر کے خیر وشر پر ایمان لانا۔

اللہ کی شریعتیں جن امور میں باہم متفق ہیں، ان میں یہ بھی ہے: دین، عزت وناموس، جان ومال اور عقل کی حفاظت۔

مذکورہ تمہید کے بعد آپ جان رکھیں کہ شریعتوں کے اہداف ومقاصد کو سمجھنے کے لیے یہ ایک مفید مقدمہ ہے، جو شخص اس مقدمہ کو سمجھ لے، اس کے لیے اللہ کی اس حکمت کو سمجھنا آسان ہو جائے گا جس کے پیش نظر اللہ نے شریعتیں نازل فرمائی۔

***

اسلامی شریعت کی امتیازی خصوصیات

اللہ تعالی نے اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ نبیوں کا سلسلہ، قرآن مجید کے ذریعہ کتابوں کا سلسلہ اور اسلامی شریعت کے ذریعہ شریعتوں کا سلسلہ ختم کیا، اللہ تعالی نے اسلامی شریعت کو بہت سی امتیازی خصوصیات سے متصف فرمایا، ذیل میں اللہ کی توفیق سے ان خصوصیات پر روشنی ڈالی جارہی ہے:

۱-پہلی خصوصیت یہ ہے کہ اسلام ایک الہی اور ربانی شریعت ہے، جبکہ اس کے سوا جتنی بھی شریعتیں اور نظامہائے زندگی آج رائج ہیں، وہ انسان کے وضع کردہ ہیں، جن کے اندر بت پرستی کی خو پائی جاتی ہے، چنانچہ نصاری عیسی مسیح کی عبادت کرتے ہیں، یہودی نبوتوں کا انکار کرتے اور عزیر کو اپنا معبود بناتے ہیں، جبکہ ہندو مت اور بودھ مت کے پیروکار پتھروں کی پرستش کرتے ہیں، رافضی قبروں کو پوجتے ہیں، ان کا اسلام سے دور کا بھی واسطہ نہیں، گرچہ وہ خود کو مسلمان کہتے پھرتے ہیں، البتہ اعتبار، حقائق کا ہوتا ہے، ناموں کا نہیں۔

۲-اسلامی شریعت کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ وہ غلطی سے پاک ہے، فرمان باری تعالی ہے: (لا يأتيه **الباطل** من بين يديه ولا من خلفه تنزيل من حكيم حميد)

ترجمہ: جس کے پاس باطل بھٹک بھی نہیں سکتا، نہ اس کے آگے سے نہ اس کے پیچھے، یہ ہے نازل کردہ حکمتوں والے خوبیوں والے (اللہ) کی طرف سے۔

نیز اللہ تعالی فرماتا ہے: (وتمت كلمة ربك صدقا وعدلا)

ترجمہ: آپ کے رب کا کلام سچائی اور انصاف کے اعتبار سے کامل ہے۔

چنانچہ قرآن اپنی خبروں میں سچا اور اپنے احکامات میں منصف ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے:
(...سب سے بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور سب سے بہترین طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے)[1]۔

۳-اسلامی شریعت کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ وہ تحریف اور تبدیلی سے محفوظ ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دین میں بدعتیں ایجاد کرنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا: (نئی نئی بدعات واختراعات سے اپنے آپ کو بچائے رکھنا ، بلاشبہ ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے)[2]۔ ائمہ اسلام نے ہر دور میں کتب احادیث کو ضعیف اور موضوع روایتوں سے پاک کرنے کے لئے بیش بہا خدمات انجام دئے ہیں۔

۴-اسلامی شریعت کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ وہ ضائع ہونے سے محفوظ ہے، قرآن کی حفاظت کے تعلق سے اللہ تعالی فرماتا ہے: (إنا نحن نزلنا الذكر وإنا له لحافظون)

ترجمہ: ہم نے ہی اس قرآن کو نازل فرمایا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

کافروں کی سازشوں، بے پناہ جنگوں اور بے انتہا دسیسہ کاریوں کے باوجود حدیث نبوی کے ذخیرے اب تک محفوظ ہیں، جو نسل در نسل اور صدی در صدی منتقل ہوتے آرہے ہیں۔

شریعت کو ضائع ہونے سے محفوظ رکھنے کا ایک وسیلہ یہ ہے کہ اللہ نے اس مشن کی تکمیل کے لئے اپنی مخلوق میں سے ایسے لوگوں کو استعمال کیا جو اسے ضائع ہونے سے محفوظ رکھ سکیں، ان سے مراد وہ علمائے کرام ہیں جو انبیاء کے وارثین ہیں، اسی طرح ایسے نیک وصالح حاکم وبادشاہ اور اصحاب جاہ ومال بھی جنہوں نے اپنی قوت وشوکت اور مال ودولت کو اسلام کی نصرت وحمایت کے لیے مسخر کردیا، بایں طور کہ علم کی نشرواشاعت کی اور اس راہ میں (بے دریغ) خرچ کیا، چنانچہ معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ اللہ کے حکم پر قائم رہے گا، جو شخص ان کی حمایت سے دست کش ہوگا، یا ان کی مخالفت

---

[1] اسے مسلم (۸٦۷) نے روایت کیا ہے۔

[2] اسے مسلم (۸٦۷) نے جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

کرے گا وہ اللہ کے حکم آنے تک ان کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا اور ہمیشہ لوگوں پر غالب (یا ان کے سامنے نمایاں) رہے گا)[1]۔

مذکورہ تمہید کے بعد آپ جان رکھیں کہ شریعتوں کے اہداف ومقاصد کو سمجھنے کے لیے یہ ایک مفید مقدمہ ہے، جو شخص اس مقدمہ کو سمجھ لے، اس کے لیے اللہ کی اس حکمت کو سمجھنا آسان ہو جائے گا جس کے پیش نظر اللہ نے شریعتیں نازل فرمائی۔

- اللہ تعالی مجھے اور آپ کو قرآن کی برکت سے بہرہ ور فرمائے' مجھے اور آپ کو اس کی آیتوں اور حکمت پر مبنی نصیحت سے فائدہ پہنچائے' میں اپنی یہ بات کہتے ہوئے اللہ سے اپنے لئے اور آپ سب کے لئے مغفرت طلب کرتا ہوں' آپ بھی اس سے مغفرت طلب کریں' یقیناوہ خوب معاف کرنے والا بڑا مہربان ہے۔

دوسرا خطبہ:

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده.

حمد وصلاۃ کے بعد!

۵-اللہ کے بندو! آپ اللہ کا تقوی اختیار کریں اور جان رکھیں کہ اسلامی شریعت کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس کی تعلیمات روز روشن کی طرح واضح، غموض وباریکی، اسرار ورموز اور بھول بھلیوں سے پاک ہیں، جبکہ انسانی تعلیمات میں لازمی طور پر یہ کمی موجود ہوتی ہے، یہی وجہ ہے کہ شرعی تعلیمات کو چھوٹا بڑا، طالب علم اور دیہاتی بھی سمجھ سکتا ہے۔

- اسلامی شریعت کی یہ پانچ امتیازی خصوصیات ہیں، جو شخص انہیں جان لے اور سمجھ لے وہ اسلامی شریعت میں پوشیدہ اللہ کی حکمت سے بھی واقف ہو جائے گا اور ہمارے زمانے کے منافقوں یعنی سیکولزم کے علمبرداروں کی گمراہی بھی اس پر آشکار ہو جائے گی جو اسلام اور اس کے احکام پر طعن وتشنیع کے نشتر برساتے اور یہ دعوی کرتے ہیں کہ وہ ایک پسماندہ اور دقیانوس مذہب ہے۔

---

[1] اسے بخاری (۳٦۴۱) اور مسلم (۱۰۳۷) نے روایت کیا ہے اور مذکورہ الفاظ مسلم کے روایت کردہ ہیں۔

- آپ یہ بھی یاد رکھیں-اللہ آپ کے ساتھ رحم کا معاملہ کرے-کہ اللہ نے آپ کو ایک بہت بڑے عمل کا حکم دیا ہے،اللہ فرماتا ہے:

(إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا)

ترجمہ:اللہ تعالی اور اس کے فرشتے اس نبی پر رحمت بھیجتے ہیں،اے ایمان والو!تم(بھی)ان پر درود بھیجو اور خوب سلام(بھی) بھیجتے رہا کرو۔

- اے اللہ!ہم تجھ سے جنت کے طلب گار ہیں اور اس قول وعمل کے بھی جو جنت سے قریب کردے،اور ہم تیری پناہ چاہتے ہیں جہنم سے اور اس قول وعمل سے جو جہنم سے قریب کردے۔
- اے اللہ! ہمیں اپنی محبت اور ہر اس عمل کی محبت عطا فرما جو تجھ سے قریب کردے۔
- اے اللہ! ہم نے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر تو ہماری مغفرت نہ کرے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو واقعی ہم نقصان پانے والوں میں سے ہوجائیں گے۔
- اے اللہ ! ہمارے تمام گناہوں کو معاف فرما، چھوٹے ہوں یا بڑے، پہلے کے ہو ں یا بعد کے، علانیہ ہوں یا پوشیدہ۔
- اے ہمارے رب!ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذاب جہنم سے نجات بخش۔
- سبحان ربنا رب العزة عما يصفون، وسلام على المرسلين، والحمد لله رب العالمين. اللهم صل وسلم على نبينا محمد وآله وصحبه.

از قلم:

ماجد بن سلیمان الرسی

www.saaid.net/kutob

مترجم:

سیف الرحمن تیمی

binhifzurrahman@gmail.com